دسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 13 جون 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ٹرانسپورٹ

ساہیوال: سرکاری وغیر سرکاری بس اسٹینڈز کی تعداد و سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*784: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں سرکاری وغیر سرکاری کتنے بس اسٹینڈز ہیں مذکورہ بس اسٹنڈز ہیں کیا کیا سہولیات ہیں ان کی منظوری کب ہوئی کن شرائط / قواعد وضوابط کے تحت منظوری عمل میں لائی گئی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع میں کچھ بس اسٹینڈز کی قواعد وضوابط کے برعکس منظوری ہوئی اگر ہاں تو وہ سٹینڈز کتنے ہیں ان کی کس بنیاد پر منظوری دی گئی ان کے ذمہ کتنے واجبات واجب الادا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ TMA کے منظور شدہ اسٹینڈز پر واقع بیت الخلاء اور مسافر خانوں میں مسافروں سے منظور شدہ شرح کے برعکس فیس وصول کی جاتی ہے اور وہاں پر ٹھیلے و دیگر خوانچہ جات لگوا کر قواعد کے برعکس ٹیکس کی مد میں جگا گیری کی جا رہی ہے تو ایسا کیوں ہو رہا ہے اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 11 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع ساہیوال میں کل تین (3) جنرل بس اسٹینڈ ہیں، اور بائیس (22) ڈی کلاس سٹینڈز ہیں۔ جن میں سے انیس (19) اسٹینڈز موٹر وہیکلز رولز کے مطابق منظور شدہ ہیں ایک اسٹینڈ المسعود ٹریول سروس کا لائسنس منسوخ کر دیا گیا ہے جبکہ دو اسٹینڈز کے مالکان کو ناکافی سہولیات مہیا کرنے کی وجہ سے Show cause notice جاری کئے گئے ہیں۔ اڈہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ضلع ساہیوال میں قواعد وضوابط کے بغیر کسی اسٹینڈ کی منظوری ہوئی ہے تمام اسٹینڈز (C&D Class) موٹر وہیکل رولز کے مطابق منظور کیے گئے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ TMA کی منظور شدہ فیس کے علاوہ اسٹینڈز پر بیت الخلاء کے لیے مسافروں سے کوئی فیس وصول کی جاتی ہے یا کوئی جگا ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ جو فیس گورنمنٹ کی طرف سے منظور شدہ ہے وہی فیس پبلک ٹرانسپورٹ سے وصول کی جاتی ہے

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2019)

سرگودھا: ماڈل لاری اڈہ کے قیام اور تزئین و آرائش سے متعلقہ تفصیلات

*825: **جناب صہیب احمد ملک**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا میں ماڈل لاری اڈا کے قیام کا منصوبہ بنایا گیا تھا اور اس کے لئے فنڈز بھی مہیا کئے گئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنرل بس اسٹینڈز کی مرمت، تزئین و آرائش کے لئے فنڈز موجود ہونے کے باوجود کام شروع نہیں کیا گیا جس بناء پر جنرل بس اسٹینڈز کھنڈر میں تبدیل ہو رہا ہے؟

(ج) حکومت نے اس منصوبہ کے لیے مالی سال 19-2018 میں کتنے فنڈز مختص کئے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا حکومت اس ماڈل لاری اڈہ کی تعمیر اور جنرل بس اسٹینڈ کی مرمت کا کام شروع کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست ہے کہ سرگودھا میں ماڈل لاری اڈا کے قیام کا منصوبہ بنایا گیا تھا اور اس کے لئے فنڈز اس کی اپنی آمدنی میں سے ہی لگائے گئے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ جیسے ہی جنرل بس اسٹینڈ کی مرمت تزئین و آرائش کے لئے فنڈز پورے ہوئے، اسی وقت جنرل بس اسٹینڈ سرگودھا کا کام شروع کروادیا گیا تھا۔ اور اس وقت تک جنرل بس اسٹینڈ سرگودھا کا تقریباً اٹھارہ کروڑ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل سکیموں Building Component کا کام بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے Road Component کا ہائی وے ڈیپارٹمنٹ سے اور Water Supply and Sewerage کا کام پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے کروایا گیا ہے۔

(ج) موٹر وہیکل رولز 1969 کے مطابق جنرل بس اسٹینڈ کا ایک علیٰحدہ اکاونٹ ہے اور جنرل بس اسٹینڈ سے حاصل ہونے والی ساری آمدنی اسی اکاؤنٹ میں جمع ہوتی ہے جس میں سے اب تک 18 کروڑ روپے خرچ کئے جا چکے ہیں جبکہ باقی کام بھی اڈے کی اپنی آمدن میں سے کروایا جائے گا۔

(د) جنرل بس اسٹینڈ سرگودھا کی مرمت تزئین و آرائش کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے جس کی تفصیل اوپر جز (ب) میں بیان کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2019)

سرگودھا: بھیرہ سے ملکوال روڈ پر سپیڈو بس سروس شروع کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*826: **جناب صہیب احمد ملک**: کیاوزیرٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا، بھیرہ سے ملکوال تک روٹ کا کتنا کرایہ وصول کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا حکومت نے اس روٹ کا کوئی کرایہ نامہ جاری کیا ہوا ہے تو کب کیا تھا، موجودہ کرایہ نامہ کی کاپی مہیا کی جائے؟

(ج) کتنی بسیں اس روٹ پر چلتی ہیں اور کتنی سبسڈی ان بسوں کو دی جاتی ہے؟

(د) کیا حکومت بھیرہ سے ملکوال اور بھیرہ سے بھلوال سپیڈو بس چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بھیرہ سے ملکوال Non A/C پبلک ٹرانسپورٹ کا کرایہ جون 2018 کے نوٹیفیکیشن کے مطابق 0.93 پیسے فی کلومیٹر کے حساب سے 28 روپے بنتا ہے۔ جبکہ A/C ٹرانسپورٹ De-regulated ہے اور اس کا کرایہ مسافروں کو دی جانے والی سہولیات کی مناسبت سے وصول کیا جاسکتا ہے۔

(ب) اس روٹ کا کرایہ نامہ بمطابق Notification سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی سرگودھا نے جاری کیا ہوا ہے کرایہ نامہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس روٹ پر ضلع سرگودھا کے پرائیویٹ ٹرانسپورٹرز کی مختلف کمپنیوں کی 35 کے قریب ہائی ایس اور منی بسیں چلتی ہیں اور ان کو کوئی سبسڈی نہیں دی جاتی ہے۔

(د) چونکہ ان دونوں روٹوں پر کافی تعداد میں پرائیویٹ پبلک ٹرانسپورٹ موجود ہے اس لئے فی الحال اس روٹ پر سپیڈو بس چلانے کی کوئی سکیم زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2019)

پبلک ٹرانسپورٹ سکیمز سے متعلقہ تفصیلات

*854: **محترمہ خدیجہ عمر**: کیاوزیرٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کی غریب، محنت کش طالب علم اور کم تنخواہ دار طبقہ استعمال کرتے ہیں جس پر حکومت کی طرف سے سبسڈی دی جاتی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک حکومت صوبہ کے مختلف اضلاع خصوصاً ان اضلاع جہاں پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی ہے وہاں سبسڈائزڈ پبلک ٹرانسپورٹ کی سکیموں کے اجراء کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ غریب، محنت کش، طالب علم، کم تنخواہ دار طبقہ اور دوسرے تمام مکاتب فکر کے لوگ استعمال کرتے ہیں۔ ان میں سب کو سبسڈی نہیں دی جاتی۔ البتہ لاہور، ملتان، راولپنڈی کے میٹرو منصوبہ جات کے علاوہ لاہور کے صرف چھ (6) اربن بس روٹس پر آپریٹرز کو ہونے والے نقصان کی مناسبت سے سبسڈی دی جاتی ہے۔

(ب) حکومت ایسی حکمت عملی بنا رہی ہے جس میں بغیر سبسڈی یا کم سے کم سبسڈی کے ساتھ پرائیویٹ آپریٹرز، پبلک ٹرانسپورٹ چلا سکیں جس کی حتمی منظوری کے بعد تمام ایسے اضلاع جہاں پر پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی ہے وہاں پر پبلک ٹرانسپورٹ چلائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2019)

ضلع راجن پور میں گاڑیوں کی فٹنس سرٹیفیکیٹ کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*1155: **محترمہ شازیہ عابد**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں سال 18-2017 سے آج تک کس کس تاریخ کو MVE نے گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کے لئے معائنہ کیا اور ایک روز میں کتنی گاڑیوں کا معائنہ کیا گیا ان میں سے کتنی گاڑیوں کو فٹ قرار دیا گیا اور کتنی گاڑیوں کو Reject کیا گیا؟

(ب) MVE کس کس قسم کی گاڑیوں کا فٹنس کے لئے معائنہ کرتے ہیں اور سالانہ کتنی گاڑیوں کو چیک کرنے کا ٹارگٹ ہوتا ہے؟

(ج) مالی سال 19-2018 میں کتنی گاڑیاں بہاولپور میں رجسٹرڈ ہوئیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بمطابق رپورٹ سیکرٹری DRTA راجن پور، وہاں پر مستقل MVE تعینات نہ ہے البتہ ڈیرہ غازی خان سے دو دن کے لئے MVE وہاں پر کام کرتا ہے۔ دفتری ریکارڈ کے مطابق سال 2017 میں MVE نے 1733 گاڑیوں کا معائنہ کیا اور جن میں سے 86 گاڑیاں فنی خرابی کی وجہ سے Reject کی گئیں۔ اور روزانہ تقریباً 25 سے 30 گاڑیوں کا معائنہ کیا گیا۔

جبکہ سال 2018 سے اب تک 1998 گاڑیوں کا معائنہ کیا گیا جس میں سے 155 گاڑیاں فنی خرابی کی وجہ سے Reject کی گئیں اور روزانہ تقریباً 30 سے 35 گاڑیوں کا معائنہ کیا گیا۔

(ب) موٹروہیکلز ایکٹ کے مطابق MVE اپنے ضلع کی تمام کمرشل گاڑیوں کا فٹنس کے لئے معائنہ کرتے ہیں اور معائنے کے لئے گاڑیوں کی تعداد فکس نہیں ہے۔

(ج) یہ سوال دفتر Excise & Taxation بہاول پور سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2019)

پنجاب یونیورسٹی سے اسٹیشن تک بی 41 بس سروس کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

*1207: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماڈل ٹاؤن لاہور کے علاقہ لیاقت آباد سے B-41 بس چلتی تھی جس کا روٹ پنجاب یونیورسٹی سے اسٹیشن تک تھا مذکورہ بس سروس بغیر کسی وجہ کے بند کر دی گئی ہے۔ بس سروس بند ہونے کی وجہ سے مرد، خواتین اور سٹوڈنٹ کو یونیورسٹی جانے کے لئے تین جگہوں سے بس تبدیل کرنا پڑتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت B41 بس سروس دوبارہ چلانے اور لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی سال 2012 سے مارچ 2017 تک بس روٹ نمبر B-41 (ریلوے اسٹیشن تا لیاقت آباد براستہ کیمپس پنجاب یونیورسٹی) پر عوام الناس کو سفری سہولیات بہم پہنچاتی رہی ہے اور مذکورہ روٹ سال 2017 میں اُس وقت کینسل کیا گیا جب بمطابق پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی کے رولز کوئی بھی پبلک ٹرانسپورٹ PMA فیڈر روٹوں کے ساتھ متوازی چلنا ممنوع قرار دیا گیا۔ کیونکہ روٹ کی بیشتر الائنمنٹ میٹرو فیڈر روٹوں کے متوازی چل رہی تھی لہذا مذکورہ روٹ کو بند کرنا پڑا۔

(ب) چونکہ روٹ کی بیشتر الائنمنٹ میٹرو فیڈر روٹوں کے متوازی چل رہی ہے اس لیے فی الحال اس روٹ کو چلانا ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2019)

ساہیوال: روٹ پرمٹ اور اس کے بغیر چلنے والی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1292: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنی گاڑیاں روٹ پرمٹ پر اور کتنی گاڑیاں روٹ پرمٹ کے بغیر چل رہی ہیں؟

(ب) بغیر روٹ پرمٹ کے چلنے والی گاڑیوں کو سال 2018 اور سال 2019 میں کتنے جرمانے ہوئے اور کتنی بند ہوئیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بمطابق رپورٹ سیکرٹری DRTA ساہیوال، سال 19-2018 میں ضلع ساہیوال میں 2754 گاڑیوں کے نئے روٹ پرمٹ جاری کئے گئے اور 2245 گاڑیوں کے روٹ تجدید کئے گئے اور اس مد میں ۔/1,88,39,950 روپے Revenue اکٹھا کیا گیا جبکہ بغیر روٹ پرمٹ چلنے والی گاڑیوں کی تعداد کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ بہر حال DRTA کی فیلڈ ٹیم روزانہ چیکنگ کے لئے جاتی ہے اور جو بھی گاڑی بغیر روٹ پرمٹ پکڑی جائے اس کو بند کیا جاتا ہے اور جب تک روٹ اپلائی نہ کیا جائے اس کو واگزار نہیں کیا جاتا

(ب) سال 19-2018 میں ضلع ساہیوال میں بغیر روٹ پرمٹ یا بغیر تجدید روٹ پرمٹ 1435 گاڑیوں کو بند کیا گیا اور ان کے مالکان کو گیارہ لاکھ سات صد روپے (1,100,700) .Rs جرمانہ عائد کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اپریل 2019)

لاہور میں پبلک ٹرانسپورٹ کو فٹنس سرٹیفیکیٹ کے اجراء کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*1348: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ کے لیے چلنے والی بسوں اور ویگنوں کے سالانہ فٹنس سرٹیفیکیٹ کو چیک کرنے کا طریقہ کار واضح کیا جائے؟

(ب) ان ٹرانسپورٹ کو فٹنس سرٹیفیکیٹ کن شرائط پر دیا جاتا ہے کیا یہ عالمی معیار کے عین مطابق ہے؟

(ج) شمالی لاہور میں چلنے والی ٹرانسپورٹ سے متعلقہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ہر پبلک سروس وہیکل بشمول مسافر بسوں اور ویگنوں کو موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 کے تحت ہر چھ ماہ بعد فٹنس سرٹیفکیٹ لینا لازمی ہے۔

حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز کی فٹنس کے پرانے نظام کو ختم کرتے ہوئے سویڈش فرم M/S OPUS Inspection pvt Ltd. کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت یہ فرم پنجاب بھر میں (39) نئے

Vehicles Inspection and Certification Stations VICSاسٹیشن قائم کر رہی ہے اور اب تک مرحلہ وار تکمیل کرتے ہوئے 12 (VICS) اسٹیشن پر گاڑیوں کی انسپیکشن کا کام شروع کر دیا گیا ہے جہاں پر بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید کمپیوٹرائزڈ مشینوں کے ذریعے گاڑیوں کو چیک کر کے فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کئے جا رہے ہیں۔ لاہور کے دو اسٹیشن، گرین ٹاؤن اور کالا شاہ کاکو اس میں شامل ہیں اور لاہور کا تیسرا اسٹیشن ملتان روڈ پر تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

(ب) جیسا کہ جُزو (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ (VICS) اسٹیشنز پر بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید کمپیوٹرائزڈ مشینوں کے ذریعے گاڑیوں کو چیک کر کے فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کئے جاتے ہیں۔

(ج) شمالی لاہور میں چلنے والی تمام کمرشل ٹرانسپورٹ بشمول ٹرک، بس، ویگن اور رکشوں کے لئے بھی فٹنس سرٹیفیکیٹ VICS اسٹیشن سے ہی بین الاقوامی معیار کے مطابق جاری کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اپریل 2019)

ملتان: شجاع آباد تا جلال پور پیر والہ ٹرانسپورٹ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*1402: رانا اعجاز احمد نون: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 221 ضلع ملتان ہیڈ کوارٹر سے تقریباً 95 کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے اور اس پر ٹریفک کا مناسب بندوبست نہ ہے جس کی وجہ سے مسافروں کو انتہائی مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ملتان شجاع آباد تا جلال پور پیر والا تک ٹرانسپورٹ چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) حلقہ پی پی 221 کا فاصلہ ملتان ہیڈ کوارٹرز سے تقریباً 95 کلو میٹر ہی بنتا ہے۔ لیکن یہ بات درست نہ ہے کہ اس روڈ پر مناسب ٹریفک کا مناسب بندوبست نہ ہے جس کی وجہ سے مسافروں کو انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ اس روڈ پر کافی بڑی تعداد میں پبلک سروس وہیکلز سارا دن اور رات گئے تک عوام کی سہولت کے لئے دستیاب ہوتی ہیں (ب) جلالپور پیر والہ سے کافی تعداد میں بسیں اسلام آباد اور لاہور کے لئے چلتی ہیں جو شجاع آباد سے گزرتی ہوئی جاتی ہیں اسی طرح جلالپور پیر والا سے ملتان کے لئے فیصل موورز اور خواجہ بس ٹریول سروس کی جو AC ہائی روف ویگنیں چلتی ہیں وہ بھی اور ملتان سے جلالپور پیر والا کے لئے کافی تعداد میں چلنے والی ٹیوٹا ہائی ایس ویگنیں بھی شجاع آباد سے ہو کر جاتی ہیں۔ مزید برآں (Mass Transit Authority Multan) کا موقف ہے کہ وہ شہر کے اندر بسیں چلانے کا فرسٹ فیز (First Phase) تقریباً مکمل کر چکے ہیں اور جلد ہی (Second Phase) میں ملتان سے دوسرے قریبی علاقوں جیسا کہ (شجاع آباد، جلالپور پیر والا وغیرہ) کے لئے بھی اپنی سروس کا آغاز کر دیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2019)

گوجرانوالہ: گاڑیوں کے لیے فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1609: **چودھری اشرف علی**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سال 2018 میں کتنی گاڑیوں کے مالکان نے فٹنس سرٹیفیکیٹ کے لئے Apply کیا کتنی گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کئے گئے اور کتنی گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری نہ کئے گئے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں دھواں چھوڑنے والی کتنی گاڑیوں کے خلاف سال 2018 میں کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں سال 2018 میں اوورلوڈنگ پر کتنی گاڑیوں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(د) ضلع گوجرانوالہ میں سال 2018 میں کتنی گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفیکیٹ کن وجوہات کی بناء پر کینسل کئے گئے؟

(ہ) محکمہ ٹرانسپورٹ ضلع گوجرانوالہ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) سال 2018 میں 16,300 کمرشل گاڑیوں کے مالکان نے فٹنس سرٹیفیکیٹ کے لیے Apply کیا اور 15,995 گاڑیوں کو موٹر وہیکلز ایگزامینر گوجرانوالہ نے فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کئے جبکہ بقیہ 305 گاڑیوں کی ناگفتہ بہ حالت ہونے کی وجہ سے متعلقہ مالکان کو گاڑیوں کی مرمت و بحالی کے لیے ہدایات جاری کی گئیں۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں سال 2018 میں دھواں چھوڑنے والی 988 گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سیکرٹری DRTA گوجرانوالہ نے متعلقہ مالکان و ڈرائیور حضرات کو مبلغ۔/4,95,000 روپے جرمانہ کیا۔

(ج) سال 2018 میں ضلع گوجرانوالہ میں 573 گاڑیوں کے مالکان و ڈرائیور حضرات کو اوورلوڈنگ کرنے پر مبلغ۔/5,54,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں سال 2018 میں کسی بھی گاڑی کا فٹنس سرٹیفیکیٹ کینسل نہیں کیا گیا۔

(ہ) ضلع گوجرانوالہ کے شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے "سی کلاس جنرل بس اسٹینڈ" کا درجہ بڑھاتے ہوئے اسے "بی کلاس جنرل بس اسٹینڈ" میں تبدیل کر دیا گیا ہے اور ویٹنگ روم اور ٹائلٹس کی صفائی کا انتظام بہتر کروایا گیا ہے جبکہ ڈی کلاس اسٹینڈز جیسا کہ، سٹار ٹریول، پاک لائنز، حسن ٹریول اور ملک ٹریولز پر موٹر وہیکل رولز کی روشنی میں جملہ بنیادی سہولیات، ویٹنگ رومز اور ٹائلٹس کو Upgrade کروایا گیا ہے پینے کے لئے ٹھنڈے پانی کے کولر اور پنکھے وغیرہ بھی لگوائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2019)

صوبہ میں رجسٹرڈ اور نان رجسٹرڈ چنگ چی رکشہ اور لوڈر رکشہ سے متعلقہ تفصیلات

*1613: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں چنگ چی رکشہ اور لوڈر رکشہ کی تعداد کیا ہے کتنے رجسٹرڈ اور کتنے غیر رجسٹرڈ ہیں لوڈر رکشہ کی رجسٹریشن نہ کرنے اور نمبر نہ لگانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چنگ چی رکشہ میں ضرورت سے زیادہ سواریاں بٹھالی جاتی ہیں جو کہ کہیں بھی حادثے کا سبب بن جاتے ہیں جس سے کئی قیمتی جانوں کا ضیاع ہوتا ہے اور کئی زخمی ہو جاتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کہیں بھی گھس جاتے ہیں کبھی سڑک کی اوپر والی لائن پہ چلتے ہیں اور سڑک پر کہیں بھی روک لیتے ہیں جس سے ٹریفک جام ہو جاتی ہے؟

(د) جن شاہرات پر چنگ چی رکشہ چلانے پر پابندی لگائی گئی ہے ان پر بھی مذکورہ رکشے چل رہے ہیں یکم جولائی 2018 سے فروری 2019 تک کتنے چنگ چی رکشوں کے خلاف قوانین کی پابندی نہ کرنے پر کارروائی کی گئی اور کتنا جرمانہ کیا گیا؟

(ہ) کیا حکومت لوڈر رکشہ کی رجسٹریشن کرنے اور چنگ چی رکشہ پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ہر قسم کی ٹرانسپورٹ وہیکلز بشمول موٹر سائیکل اور لوڈر رکشہ کی رجسٹریشن محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کرتا ہے: جبکہ DRTAs کی رپورٹس کے مطابق اس وقت صوبہ میں روٹ پرمٹ رکھنے والے چنگ چی / موٹر سائیکل رکشہ کی تعداد 7,046 اور لوڈر رکشہ کی تعداد 49 ہے۔

(ب) موٹر سائیکل رکشہ میں سواریوں کے لئے منظور شدہ سیٹوں کی تعداد ڈرائیور سمیت پانچ ہوتی ہے لیکن یہ درست ہے کہ موٹر سائیکل رکشہ چلانے والے اکثر ڈرائیور ناجائز فائدہ حاصل کرنے کے لیئے زائد سواریاں بٹھانے کے مرتکب ہوتے ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ موٹر سائیکل رکشہ چلانے والے اکثر ڈرائیور ناتجربہ کار ہوتے ہیں جو ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیاں بھی کرتے ہیں جس کے لئے ٹریفک پولیس ان کے خلاف کارروائی کرتی رہتی ہے جبکہ عدالت عظمیٰ کے فیصلے کے مطابق DRTA ان رکشوں کو مخصوص روٹ پر چلنے کی اجازت دیتی ہے جبکہ ان موٹر سائیکل رکشوں کے لئے تمام بڑی شاہراہوں اور موٹروے پر چلنے پر پابندی ہے اور تمام ٹریفک چیکنگ ایجنسیوں کو اسے موثر انداز سے Implement کرنے کی ضرورت ہے۔

(د) موٹر سائیکل رکشوں کے لئے تمام بڑی شاہراہوں اور ہائی ویز وغیرہ پر چلنے پر پابندی ہے کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی صورت میں ملکی قوانین کے مطابق نیشنل ہائی ویز اتھارٹی اور ٹریفک پولیس کا عملہ ہر قسم کی ٹرانسپورٹ خواہ وہ موٹر سائیکل رکشہ ہو یا کوئی دوسری ٹرانسپورٹ ہو کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں۔ یکم جولائی 2018 سے 28 فروری 2019 تک قوانین کی پابندی نہ کرنے اور بغیر روٹ پرمٹ چلنے والے 96,906 موٹر سائیکل رکشوں کے چالان کئے گئے، اور ان موٹر سائیکل رکشوں کے مالکان و ڈرائیور حضرات کو -/2,40,84,000 روپے جرمانہ کیا گیا۔ جبکہ غیر قانونی طور پر بنائے گئے موٹر سائیکل رکشہ جات کی باڈی علیٰحدہ کروا کر ان کو واپس موٹر سائیکل میں تبدیل کیے گئے چنگ چیز کی تعداد 1,110 ہے۔

(ہ) سپریم کورٹ آف پاکستان کے حکم مورخہ 29.03.2017 کے تحت تمام منظور شدہ کمپنیوں کے موٹر سائیکل رکشوں کو مخصوص روٹ پر چلنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں فی الوقت سات (7) موٹر سائیکل رکشہ بنانے والی کمپنیوں کے رکشے پبلک سیفٹی کے معیار پر پورا اترتے ہیں جن کو انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ (EDB) اور پاکستان سٹینڈرڈز اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی (PSQCA) نے بھی اجازت دی ہوئی ہے لہٰذا تمام DRTAs کو منظور شدہ کمپنیوں کے موٹر سائیکل رکشوں کو VICS سے فٹنس کروانے کے بعد مخصوص روٹس جاری کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2019)

لاہور: اورنج ٹرین پراجیکٹ کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*1775: جناب محمد ایوب خاں: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں اورنج ٹرین پراجیکٹ کا کام کتنا مکمل ہو چکا ہے کتنا باقی ہے اور اب تک کتنی رقم اس پراجیکٹ پر خرچ کی جاچکی ہے ؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ پراجیکٹ پر کام کر رہی ہے یا کام بند پڑا ہے ؟

(ج) حکومت کب تک اورنج ٹرین منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچا دے گی ؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)اورنج ٹرین پراجیکٹ پر سول ورکس کا کام 93.71 فیصد اور الیکٹریکل اور مکینیکل ورکس کا کام 96.13 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔

اس پراجیکٹ پر۔/USD $1,289,227,671 ایگزم بینک آف چائنا(China Exim Bank) کے لون سے

اور۔/24,583,410,000 روپے لوکل فنڈ سے ادا کئے جاچکے ہیں۔

(ب) حکومت مذکورہ پراجیکٹ پر کام جاری رکھے ہوئے ہے۔

(ج)اورنج ٹرین پراجیکٹ اس سال کے اختتام تک مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 12 جون 2019 — سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 13 جون 2019 کو محکمہ ٹرانسپورٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	1292-784
2	جناب صہیب احمد ملک	826-825
3	محترمہ خدیجہ عمر	854
4	محترمہ شازیہ عابد	1155
5	چودھری افتخار حسین چھچھر	1613-1207
6	محترمہ راحیلہ نعیم	1348
7	رانا اعجاز احمد نون	1402
8	چودھری اشرف علی	1609
9	جناب محمد ایوب خاں	1775

دسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 13 جون 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ٹرانسپورٹ

چکوال میں غیر قانونی بس / ویگن اڈوں سے متعلقہ تفصیلات

321: محترمہ آسیہ امجد: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چکوال میں تلہ گنگ روڈ پر غیر قانونی بس / ویگن اڈے موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بس / ویگن اڈوں کے لئے چکوال شہر سے باہر جگہ مختص ہے لیکن مذکورہ بالا اڈے اثر ورسوخ کے حامل افراد کی وجہ سے شہر سے باہر منتقل نہیں کئے جاسکے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا بس / ویگن اڈوں کی وجہ سے روزانہ ٹریفک حادثات رونما ہو رہے ہیں جن میں کئی قیمتی جانیں بھی ضائع ہوئی ہیں؟

(د) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ بس / ویگن اڈوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، یہ اڈے شہر سے باہر منتقل ہو جائیں گے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ چکوال میں تلہ گنگ روڈ پر غیر قانونی بس / ویگن اڈے موجود ہیں البتہ تلہ گنگ روڈ پر دو (D) کلاس اسٹینڈز موجود ہیں جو متعلقہ اتھارٹی سے باقاعدہ منظور شدہ ہیں اور ایک (C) کلاس جنرل بس سٹینڈ جو کہ زیر انتظام میونسپل ایڈمنسٹریشن چکوال چل رہا ہے، موجود ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ان بس / ویگن اڈوں کے لئے چکوال شہر سے باہر جگہ مختص کی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کیونکہ شہر میں ٹریفک بہاؤ کم ہے اور سپیڈ بھی کم ہوتی ہے جس کی وجہ سے کوئی مہلک حادثہ رونما نہ ہوا ہے۔

(د) فی الحال ان اڈوں کو منتقل نہیں کیا جا رہا البتہ موٹر وہیکلز رولز 1969 کی دفعہ 253-A کی شق F&G کے تحت DRTA ہر دس سال بعد ٹرانسپورٹ اڈوں کی کسی بھی وجہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی اور Zoning پر غور کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2019)

اندرون اور بیرون حدود بلدیہ ڈی کلاس ویگن سٹینڈ کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

417: جناب خالد محمود: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بحدود بلدیہ "ڈی" کلاس ویگن اسٹینڈ کی منظوری کیلئے کتنی زمین، ویگن اور دیگر چیزیں درکار ہیں، تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) اندرون یا بیرون حدود بلدیہ "ڈی" کلاس ویگن اسٹینڈ کی منظوری میں کیا کوئی فرق ہے تفصیلا بتائیں؟

(ج) جس شخص کے نام "ڈی" کلاس اسٹینڈ منظور ہوا ہو، اسکی فوتگی کی صورت میں اسٹینڈ کی کیا صورت حال ہو گی، تفصیلاً بیان فرمائیں نیز اس صورت حال میں قانون کیا کہتا ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بلدیہ کی حدود کے اندر "ڈی" کلاس اسٹینڈ کے لئے کم از کم چار کنال زمین اور موٹر وہیکل رولز 1969 کی ذیلی دفعہ 253 ترمیمی 2006 کے تحت متعلقہ اتھارٹیز جس میں ریونیو اتھارٹی، ٹریفک پولیس اور ایکسین ہائی ویز وغیرہ سے NOC حاصل کرنا ضروری ہے جبکہ کم از کم آٹھ پبلک سروس وہیکلز مالک کے نام پر ہونا لازم ہے۔

(ب) ایسے علاقے جو بلدیہ حدود میں نہیں آتے ان علاقوں میں "ڈی" کلاس اسٹینڈ کے لئے کم از کم دو کنال زمین ہونا ضروری ہے۔

(ج) اس سلسلے میں ریونیو قوانین کے تحت اگر لواحقین Succession Certificate کی بنیاد پر اڈہ اپنے نام کروانا چاہیں تو متعلقہ ڈپٹی کمشنر / چیئرمین DRTA کی منظوری اور دیگر قانونی تقاضوں کی تکمیل کے بعد اپنے نام ٹرانسفر کروا سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2019)

گوجرانوالہ میں بسوں، ویگنوں کے اڈوں کی تعداد اور سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

454: چودھری اشرف علی: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں بسوں / ویگنوں کے اڈوں کی تعداد سے آگاہ فرمائیں، ان اڈوں پر مسافروں کو کون کونسی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جو اڈے اندرون شہر واقع ہیں ان کی وجہ سے ٹریفک کے مسائل پیدا ہوتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ اڈوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بمطابق رپورٹ سیکرٹری DRTA، گوجرانوالہ میں بس / ویگن اڈوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

بی کلاس،	سی کلاس،	ڈی کلاس	کل تعداد
01	02	16	19

موٹر وہیکل قوانین کے مطابق بس اور ویگن کے اڈوں پر مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

1چار دیواری بمعہ داخلی، خارجی گیٹ۔

2انتظار گاہیں برائے مردانہ وزنانہ۔

3لیٹرین برائے مردانہ وزنانہ۔

4فراہمی بجلی وروشنی وغیرہ۔

5 تنصیب کولر برائے فراہمی ٹھنڈا اور صاف پانی۔

6صفائی ستھرائی کا مناسب انتظام۔

7مسجد / جگہ مختص برائے نماز

8 تنصیب بورڈ بابت منظور شدہ کرایہ۔

9سکیورٹی کا مناسب انتظام۔

10 تنصیب CCTV کیمرہ۔

11 فراہمی ہینڈ سکینر و میٹل ڈیٹیکٹر وغیرہ۔

(ب) جو پرائیویٹ اڈے شہر کے اندر جی ٹی روڈ پر واقع تھے ان تمام اڈوں کو وہاں سے ہٹا کر شہر سے باہر منتقل کر دیا گیا ہے۔ جبکہ دیگر اڈے گوجرانوالہ شہر سے باہر دوسرے شہروں کو جانے والی شاہراہوں پر واقع ہیں اور ان کی وجہ سے ٹریفک مسائل پیدا نہیں ہوتے۔ اگر ٹریفک میں تھوڑی بہت رکاوٹ پیدا ہوتی ہے تو اس کی وجہ ناجائز تجاوزات ہیں۔

(ج) فی الحال گورنمنٹ کے پاس متبادل جگہ نہ ہونے کی وجہ سے ان اڈوں کو شہر سے باہر منتقل نہیں کیا جا رہا البتہ موٹر وہیکلز رولز 1969 کی دفعہ 253-A کی شق F&G کے تحت DRTA ہر دس سال بعد ٹرانسپورٹ اڈوں کی کسی بھی وجہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی اور Zoning پر غور کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2019)

رحیم یار خان: جنرل بس اسٹینڈ سے متعلقہ تفصیلات

457: سید عثمان محمود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان کا جنرل بس اسٹینڈ شہر سے کب باہر شفٹ کیا گیا؟

(ب) کیا تمام روٹس کی پبلک ٹرانسپورٹ اسی اسٹینڈ سے جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جنرل بس اسٹینڈ کو ابھی تک مکمل طور پر فعال نہ کیا گیا ہے اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں اور یہ کب تک مکمل طور پر فعال ہو گا؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بمطابق رپورٹ ڈپٹی کمشنر رحیم یار خان، جنرل بس اسٹینڈ رحیم یار خان مورخہ 2014-11-15 کو شہر سے باہر منتقل کیا گیا۔

(ب) جی ہاں تمام روٹس کی پبلک ٹرانسپورٹ اسی اسٹینڈ سے جاتی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ جنرل بس اسٹینڈ رحیم یار خان کو ابھی تک مکمل طور پر فعال نہ کیا گیا ہے اور اس کی بڑی وجہ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے بقایا فنڈز کا نہ ملنا ہے جس کی مالیت 13.521 ملین روپے ہے۔ جونہی یہ رقم ملے گی تو اسی وقت جنرل بس اسٹینڈ کا کام مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2019)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ میں نان اے سی جنرل بس اسٹینڈ کے رقبہ اور تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

471: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کے علاقہ بھیرہ میں نان اے سی جنرل بس اسٹینڈ کل کتنے رقبہ پر واقع ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ عرصہ دراز سے اس کی تعمیر و مرمت (ایم / آر) کا کام نہیں ہوا۔ فرش شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور بڑے بڑے کھڈے پڑ چکے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مسافروں کے لئے واش روم، انتظار گاہ دھوپ اور بارش سے بچاؤ کے لئے کوئی شیڈ نہ ہیں۔ حکومت کب تک یہ بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بمطابق رپورٹ سیکرٹری DRTA سرگودھا، میونسپل کمیٹی بھیرہ کا جنرل بس اسٹینڈ 4/71 کنال پر واقع ہے۔

(ب) چیف آفیسر میونسپل کمیٹی بھیرہ کے مطابق فی الحال گورنمنٹ کی طرف سے عائد پابندی کی وجہ سے تمام Development کے کام رکے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے یہاں پر تعمیر و مرمت کا کام نہیں ہو سکا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے، فی الحال موقع پر واش روم اور انتظار گاہ موجود ہیں۔ چیف آفیسر میونسپل کمیٹی بھیرہ کے مطابق جونہی گورنمنٹ کی طرف سے مختص کردہ فنڈز اور اجازت ملے گی، اسٹینڈ پر تعمیر و مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2019)

جھنگ شہر میں رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ بس اڈوں سے متعلقہ تفصیلات

473: **جناب محمد معاویہ**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر میں غیر رجسٹرڈ لاری اڈے موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جھنگ شہر میں جو بس اسٹینڈ رجسٹرڈ ہیں وہ حکومت کی پالیسی کے مطابق نہ ہے۔

(ج) جھنگ شہر میں رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ بس اڈوں کی تفصیل فراہم کی جائے نیز حکومت کب تک غیر رجسٹرڈ اور غیر قانونی بس اڈوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز رجسٹرڈ بس اڈوں کی پالیسی کے حوالے سے مکمل تفصیل فراہم کی جائے ایسے اڈے جو رجسٹرڈ ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جھنگ، شہر میں جتنے بھی غیر رجسٹرڈ اڈے تھے ان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے انہیں شہر سے باہر جنرل بس اسٹینڈ منتقل کر دیا گیا ہے۔

(ب) جھنگ شہر میں تین ڈی کلاس بس اسٹینڈز رجسٹرڈ تھے جو کہ پرانی پالیسی کے تحت چل رہے تھے سال 2008 میں ان کے خلاف نئی پالیسی کے تحت قانونی کارروائی کی گئی تو ان کے مالکان نے ہائی کورٹ سے حکم امتناعی حاصل کر لیا اور ابھی تک یہ معاملہ Subjudice ہے۔

(ج) جھنگ میں کل تین اڈہ جات رجسٹرڈ ہیں۔ اقبال سنز فلائنگ کوچ، شالیمار فلائنگ کوچ، السید ٹرانسپورٹ سروس جو کہ 2008 سے حکم امتناعی کی وجہ سے چل رہے ہیں۔ باقی جتنے بھی غیر قانونی غیر رجسٹرڈ اڈاجات تھے ان سب کو لاری اڈہ شفٹ کر دیا گیا ہے۔ نیز بس اڈوں کی پالیسی کے حوالے سے مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2019)

صوبہ میں غیر معیاری کٹس کی گاڑیوں میں تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

504: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کے لئے چلنے والی گاڑیوں / رکشہ / ٹیکسی کار وغیرہ میں LPG/CNG کٹس لگائی گئیں ہیں؟

(ب)سال 2019 میں حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں کہ غیر معیاری کٹس لگانے والی گاڑیوں کو بند کیا جائے تا کہ حادثات / قیمتی جانوں کے ضیاع سے بچا جاسکے، مکمل اقدامات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ بشمول رکشہ، ٹیکسی وغیرہ میں OGRA سے منظور شدہ Kits اور CNG سلنڈر لگائے جا سکتے ہیں جبکہ LPG کا استعمال ممنوع ہے۔

(ب) محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب کی ہدایت پر پنجاب کے تمام اضلاع کے سیکرٹری DRTAs روزانہ کی بنیاد پر غیر معیاری کٹس اور غیر معیاری سلنڈر والی گاڑیوں کے خلاف باقاعدگی سے کارروائی کرتے رہتے ہیں جسمیں نہ صرف سلنڈر اتروائے جاتے ہیں بلکہ مالکان اور ڈرائیور حضرات کو بھاری جرمانے بھی عائد کئے جاتے ہیں۔

اس کارروائی کے دوران سال 2018 میں غیر معیاری کٹس اور LPG سلنڈر والی گاڑیوں کے 13,232 چالان اور ان گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیور حضرات کو 68,38,000 روپے جرمانہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ غیر معیاری سلنڈر اتروائے گئے جبکہ امسال یکم جنوری 2019 سے 31 مارچ 2019 تک 4,857 گاڑیوں کے چالان اور ان گاڑیوں کے مالکان و ڈرائیور حضرات کو 756,000 روپے جرمانہ کیا گیا۔

اس کے علاوہ ٹرانسپورٹروں کی Awareness کے لئے اخبارات میں OGRA کی منظور شدہ کٹس اور معیاری سلنڈروں کے استعمال کے اشتہار بھی دیئے گئے جن کی کاپی لف ہے۔ ان اقدامات سے غیر معیاری کٹس اور سلنڈروں کے استعمال میں کافی حد تک کمی ہوئی ہے۔ آئندہ بھی ایسی کارروائی جاری رکھی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2019)

صوبہ میں روٹ پرمٹ کے اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

505: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں کمرشل روٹ کی فیس دوسرے صوبوں سے کہیں زیادہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے مقابلے میں صوبہ سندھ میں لاکھوں کی تعداد میں ایک سال میں روٹس بنتے ہیں؟

(د) کیا حکومت دوسرے صوبوں کو مدنظر رکھتے ہوئے روٹ پرمٹ فیس کم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ صوبہ کے ریونیو میں خاطر خواہ اضافہ ہو اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے مجموعی طور پر صوبہ پنجاب میں کمرشل گاڑیوں کی روٹ پرمٹ فیس صوبہ بلوچستان کے علاوہ تمام دوسرے صوبوں کے مقابلے میں کم ہے۔ تمام صوبوں کی فیسوں کا Comparison برائے ملاحظہ منسلک کر دیا گیا ہے۔

(ب) سال 2018 میں صوبہ پنجاب میں بننے والے روٹ پرمٹس کی تعداد 2,08,438 ہے جبکہ صوبہ سندھ میں بنائے گئے روٹس پرمٹس کی تعداد 3,09,327 ہے۔

(ج) چونکہ مجموعی طور پر صوبہ پنجاب میں کمرشل گاڑیوں کی روٹ پرمٹ فیس بلوچستان کے علاوہ باقی تمام صوبوں کے مقابلے میں پہلے ہی کم ہے جو کہ 1996 سے نہ بڑھائی گئی ہے اسلئے اب 22 سال بعد فیسوں میں کمی کرنا مناسب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 12 جون 2019 — سیکرٹری